380

ماتم حسینؑ کا

سدا رہے گا ماتم حسینؑ کا
رب کا ہے وعدہ ماتم حسینؑ کا

دل کی ہے جا نماز محبت حسینؑ کی
آنکھوں کی ہے نماز زیارت حسینؑ کی
ہاتھوں کا سجدہ ماتم حسینؑ کا

روتے ہیں غم میں سارے پیمبر حسینؑ کے
قرآن نوحے پڑھتا ہے کھل کر حسینؑ کا
کرتا ہے کعبہ ماتم حسینؑ کا

ہر راز جس میں خلقتِ کون و مکاں کا ہے
جس کے ہر ایک نقش میں نقشہ جناں کا ہے
رستہ جناں کا ماتم حسینؑ کا

مردہ دلوں کو اِس نے دھڑکنا سکھا دیا
اس نے سیاہ داغ کو سورج بنا دیا
ہے معجزانہ ماتم حسینؑ کا

کھل کر سنائے قبروں نے اکثر یہ واقعات
لے کر گئے مَلک اُسے جنت میں ہاتھوں ہاتھ
جس نے کیا تھا ماتم حسینؑ کا

سُن لے اگر کہیں ہو امیہ کی باقیات
کہتا ہے سینہ ٹھوک کے ہر ماتمی کا ہاتھ
ہوتا رہے گا ماتم حسینؑ کا

سیاروں کی یہ گردشیں یہ وقت کا سفر
یہ نبضِ کائنات تو رک سکتی ہے مگر
نہ رُک سکے گا ماتم حسینؑ کا

چلنا پڑے گا نقشِ قدم پر شہید کے
گر مارنے ہیں تجھ کو طمانچے یزید کے
کرنا پڑے گا ماتم حسینؑ کا

گوہرؔ بتا دے بات یہ کل کائنات کو
دیں گے سلامی نبیوں کے ہاتھ اُس کے ہاتھ کو
جو بھی کرے گا ماتم حسینؑ کا